اتوار 24 جنوری، 2021

مضمون۔ حق

سنہری متن: زبور 86: 11 آیت

”اے خداوند! مجھ کو اپنی راہ کی تعلیم دے۔ میں تیری راستی میں چلوں گا۔“

جوابی مطالعہ: زبور 100: 1 تا 5 آیات

1۔ اے اہلِ زمین! سب خداوند کے حضور خوشی کا نعرہ مارو۔

2۔ خوشی سے خداوند کی عبادت کرو۔ گاتے ہوئے اُس کے حضور حاضر ہو۔

3۔ جان رکھو کہ خداوند ہی خدا ہے۔ اُسی نے ہم کو بنایا اور ہم اُسی کے ہیں۔ ہم اُس کے لوگ اور اُس کی چراہ گاہ کی بھیڑیں ہیں۔

4۔ شکر گزاری کرتے ہوئے اُس کے پھاٹکوں میں اور حمد کرتے ہوئے اُس کی بارگاہوں میں داخل ہو۔ اُس کا شکر کرو اور اُس کے نام کو مبارک کہو۔

5۔ کیونکہ خداوند بھلا ہے۔ اُس کی شفقت ابدی ہے اور اُس کی وفاداری پشت در پشت رہتی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور 117: 1، 2 آیات

1۔اے قومو! سب خداوند کی حمد کرو۔اے امتو! سب اُس کی ستائش کرو۔

2۔ کیونکہ ہم پر اُس کی بڑی شفقت ہے اور خداوند کی سچائی ابدی ہے۔ خداوند کی حمد کرو۔

2۔ 2سلاطین 20 باب 1 تا 11 آیات

1۔اُنہی دنوں میں حزقیاہ ایسا بیمار پڑا کہ مرنے کے قریب ہو گیا تب یسعیاہ نبی آموس کے بیٹے نے اُس کے پاس آکر اُس سے کہا خداوند یوں فرماتا ہے کہ تو اپنے گھر کا انتظام کر دے کیونکہ تُو مر جائے گا اور بچنے کا نہیں۔

2۔تب اُس نے اپنا منہ دیوار کی طرف کر کے یہ دعا کی کہ۔

3۔اے خداوند میں تیری منت کرتا ہوں یاد فرما کہ میں تیرے حضور سچائی اور پورے دل سے چلتا رہا ہوں اور جو تیری نظر میں بھلا ہے وہی کیا ہے اور حزقیاہ زار زار رویا۔

4۔اور ایسا ہوا کہ یسعیاہ نکل کر شہر کے بیچ کے حصے تک پہنچا بھی نہ تھا کہ خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا کہ۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔لوٹ اور میری قوم کے پیشوا حزقیاہ سے کہہ کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ہے کہ میں نے تیری دعا سنی اور میں نے تیرے آنسو دیکھے، دیکھ میں تجھے شفا دوں گا اور تیسرے دن تُو خداوند کے گھر میں جائے گا۔

6۔اور میں تیری عمر پندرہ برس اور بڑھا دوں گا اور میں تجھ کو اور اِس شہر کو شاہ اسور کے ہاتھ سے بچا لوں گا اور میں اپنی خاطر اور اپنے بندے داؤد کی خاطر اِس شہر کی حمایت کروں گا۔

7۔اور یسعیاہ نے کہا انجیروں کی ٹکیا لو سو انہوں نے اُسے لے کر پھوڑے پر باندھا تب وہ اچھا ہو گیا۔

8۔اور یسعیاہ نے حزقیاہ سے پوچھا اِس کا کیا نشان ہو گا کہ خداوند مجھے صحت بخشے گا اور میں تیسرے دن خداوند کے گھر میں جاؤں گا؟

9۔یسعیاہ نے جواب دیا کہ اِس بات کا خداوند نے جس کام کو کہا ہے اُسے وہ کرے گا خداوند کی طرف سے یہ تیرے لئے نشان ہو گا کہ سایہ یا دس درجے آگے کو جائے یا دس درجے پیچھے کو لوٹے؟

10۔اور حزقیاہ نے جواب دیا یہ تو چھوٹی بات ہے کہ سایہ دس درجے آگے کو جائے سو یوں نہیں بلکہ سایہ دس درجے پیچھے کو لوٹے۔

11۔تب یسعیاہ نبی نے خداوند سے دعا کی۔ سو اُس نے سایہ کو آخز کی دھوپ گھڑی میں دس درجے یعنی جتنا وہ ڈھل چکا تھا اُتنا ہی پیچھے کو لوٹا دیا۔

3۔ یسعیاہ 25 باب 1، 8 آیات

1۔اے خداوند تُو میرا خدا ہے۔ میں تیری تمجید کروں گا۔ تیرے نام کی ستائش کروں گا کیونکہ تُو نے عجیب کام کئے ہیں تیری مصلحتیں قدیم سے وفاداری اور سچائی ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ وہ موت کو ہمیشہ کے لئے نابود کرے گا اور خداوند خدا سب کے چہروں سے آنسو پونچھ ڈالے گا اور اپنے لوگوں کی رسوائی تمام زمین پر سے مٹا ڈالے گا کیونکہ خداوند نے یہ فرمایا ہے۔

4۔ یوحنا 4 باب 1، 3 تا 7، 9 تا 11، 13 تا 26 آیات

1۔ پھر جب خداوند کو معلوم ہوا کہ فریسیوں نے سنا ہے کہ یسوع یوحنا سے زیادہ شاگرد کرتا اور بپتسمہ دیتا ہے۔

3۔ تو وہ یہودیہ کو چھوڑ کر پھر گلیل کو چلا گیا۔

4۔ اور اُس کو سامریہ سے ہو کر جانا ضرور تھا۔

5۔ پس وہ سامریہ کے ایک شہر تک آیا جو سوخار کہلاتا ہے۔ وہ اُس قطعہ کے نزدیک ہے جو یعقوب نے اپنے بیٹے یوسف کو دیا تھا۔

6۔ اور یعقوب کا کنواں وہیں تھا۔ چنانچہ یسوع سفر سے تھکا ماندہ ہو کر اُس کنویں پر یونہی بیٹھ گیا۔ یہ چھٹے گھنٹے کے قریب تھا۔

7۔ سامریہ کی ایک عورت پانی بھرنے آئی۔ یسوع نے اُس سے کہا مجھے پانی پلا۔

9۔ اُس سامری عورت نے اُس سے کہا کہ تو یہودی ہو کر مجھ سامری عورت سے پانی کیوں مانگتا ہے؟ کیونکہ یہودی سامریوں سے کسی طرح کا برتاؤ نہیں رکھتے۔

10۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اگر تو خدا کی بخشش کو جانتی اور یہ بھی جانتی کہ وہ کون ہے جو تجھ سے کہتا ہے مجھے پانی پلا تو تو اُس سے مانگتی اور وہ تجھے زندگی کا پانی دیتا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

11۔ عورت نے اُس سے کہا اے خداوند تیرے پاس پانی بھرنے کو تو کچھ ہے نہیں اور کنواں گہرا ہے۔ پھر وہ زندگی کا پانی تیرے پاس کہاں سے آیا؟

13۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا جو کوئی اِس پانی میں سے پیتا ہے وہ پھر پیاسا ہوگا۔

14۔ مگر جو کوئی اُس پانی میں سے پیئے گا جو میں اُسے دوں گا وہ ابد تک پیاسا نہ ہوگا بلکہ جو پانی میں اُسے دوں گا وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائیگا جو ہمیشہ کی زندگی کے لئے جاری رہے گا۔

15۔ عورت نے اُس سے کہا اے خداوند وہ پانی مجھ کو دے تا کہ میں نہ پیاسی ہوں نہ پانی بھرنے کو یہاں تک آؤں۔

16۔ یسوع نے اُس سے کہا جا اپنے شوہر کو یہاں بُلا لا۔

17۔ عورت نے جواب میں اُس سے کہا میں بے شوہر ہوں۔ یسوع نے اُس سے کہا تُو نے خوب کہا کہ میں بے شوہر ہوں۔

18۔ کیونکہ تُو پانچ شوہر کر چکی ہے اور جس کے پاس تُو اب ہے وہ تیرا شوہر نہیں یہ تُو نے سچ کہا۔

19۔ عورت نے اُس سے کہا اے خداوند مجھے معلوم ہوتا ہے کہ تُو نبی ہے۔

20۔ ہمارے باپ دادا نے اِس پہاڑ پر پرستش کی اور تم کہتے ہو کہ وہ جگہ جہاں پرستش کرنا چاہیے یروشلم میں ہے۔

21۔ یسوع نے اُس سے کہا اے عورت! میری بات کا یقین کر کہ وہ وقت آتا ہے کہ تم نہ تو اِس پہاڑ پر باپ کی پرستش کرو گے اور نہ یروشلم میں۔

22۔ ہم جسے جانتے ہیں اُس کی پرستش کرتے ہیں کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ہے۔

23۔ مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستش روح اور سچائی سے کریں گے کیونکہ باپ اپنے لئے ایسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

24۔ خدا روح ہے اور ضرور ہے کہ اُس کے پرستار روح اور سچائی سے پرستش کریں۔

25۔ عورت نے اُس سے کہا میں جانتی ہوں کہ مسیح جو خرستُس کہلاتا ہے آنے والا ہے۔ جب وہ آئے گا تو ہمیں سب باتیں بتا دے گا۔

26۔ یسوع نے اُس سے کہا میں جو تجھ سے بول رہا ہوں وہی ہوں۔

5۔ یوحنا 17 باب 1، 6، 17 آیات

1۔ یسوع نے یہ باتیں سنیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھا کر کہا اے باپ! وہ گھڑی آ پہنچی۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہر تا کہ بیٹا تیرا جلال ظاہر کرے۔

6۔ میں نے تیرے نام کو اُن آدمیوں پر ظاہر کیا جنہیں تُو نے دنیا میں سے مجھے دیا۔ وہ تیرے تھے اور تُو نے اُنہیں مجھے دیا اور انہوں نے تیرے کلام پر عمل کیا۔

17۔ اُنہیں سچائی کے وسیلہ سے مقدس کر۔ تیرا کلام سچائی ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 7:13۔21

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سوچنے والوں کے لئے وقت آ پہنچا ہے۔ سچائی، آزادیِ عقائد اور نظامِ احترامِ وقت، انسانیت کے آستانے پر دستک دیتے ہیں۔ ماضی کی قناعت اور مادہ پرستی کی سرد تقلید اختتام پذید ہو رہی ہے۔ خدا سے لاعلمی مزید ایمان کے راستے کا پتھر نہیں رہا۔ وفاداری کی واحد ضمانت اُس ہستی سے متعلق درست فہم ہے جسے بہتر طور پر جاننا ہی ابدی زندگی ہے۔ اگرچہ سلطنتیں نیست ہو جاتی ہیں، مگر ”خداوند ابدالاباد سلطنت کرے گا۔“

2۔ 14-6:259

الٰہی سائنس میں، انسان خدا کی حقیقی شبیہ ہے۔ الٰہی فطرت میں یسوع مسیح کو بہترین طریقے سے بیان کیا گیا ہے، جس نے انسانوں پر خدا کی مناسب تر عکاسی ظاہر کی اور کمزور سوچ کے نمونے کی سوچ سے بڑی معیارِ زندگی فراہم کی، یعنی ایسی سوچ جو انسان کے گرنے، بیماری، گناہ کرنے اور مرنے کو ظاہر کرتی ہے۔ سائنسی ہستی اور الٰہی شفا کی مسیح جیسی سمجھ میں کامل اصول اور خیال، کامل خدا اور کامل انسان، بطور سوچ اور اظہار کی بنیاد شامل ہوتے ہیں۔

3۔ 15-1:286

ایک انسانی عقیدے پر یقین کے وسیلہ سے سچائی کی تلاش کرنا لامتناہی کو سمجھنا نہیں ہے۔ ہمیں متناہی، زوال پذیر اور فانی کے وسیلہ لازوال اور لافانی کی تلاش نہیں کرنی چاہئے، اور یوں اظہار کی بجائے یقین پر انحصار کرنا چاہئے، کیونکہ یہ سائنسی علم کے لئے مہلک ہے۔ سچائی کی سمجھ سچائی پر مکمل ایمان فراہم کرتی ہے اور روحانی فہم تمام تر سوختنی قربانیوں سے بہتر ہے۔

مالک نے کہا، ”کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ (ہستی کے الٰہی اصول) کے پاس نہیں آتا،“ یعنی مسیح، زندگی، حق اور محبت کے بغیر؛ کیونکہ مسیح کہتا ہے، ”راہ میں ہوں۔“ اس اصلی انسان، یسوع، کی بدولت طبیب کے اسباب کو پہلے درجے سے آخری تک کر دیا گیا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ الٰہی اصول یعنی محبت اُس سب کو خلق کرتا اور اُس پر حکمرانی کرتا ہے جو حقیقی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ 11-3:231

جب تک ایک بیماری کے ساتھ سچائی کے وسیلہ درست طور پر نپٹا اور مناسب طور پر اسے فتح نہ کیا جائے، بیماری پر کبھی قابو نہیں پایا جاسکتا۔ اگر خدا گناہ، بیماری اور موت کو تباہ نہیں کرتا تو وہ بشری عقل میں تباہ نہیں ہوتے، بلکہ اس نام نہاد عقل کو لافانی دکھائی دینے لگتے ہیں۔ جو خدا نہیں کر سکتا انسان کو وہ کام کرنے کی کوشش کرنے کی بھی ضرورت نہیں۔ اگر خدا ہی بیمار کو شفا نہیں دیتا، تو وہ شفایاب نہیں ہو سکتے، کیونکہ کوئی کمتر قوت لامتناہی قادر مطلق کی قوت کے برابر نہیں؛ بلکہ خدا، حق، زندگی، محبت، بیمار کو راستبازوں کی دعاؤں کے وسیلہ شفا دیتا ہے۔

5۔ 31-22:167

ساکن ہونا اور درمیانی راہ اپنانا یا روح اور مادے، سچائی اور غلطی سے اکٹھے کام کرنے کی توقع رکھنا عقلمندی نہیں۔ راہ ہے مگر صرف ایک، یعنی، خدا اور اُس کا خیال، جو روحانی ہستی کی جانب راہنمائی کرتا ہے۔ بدن پر سائنسی حکمرانی الٰہی عقل کے وسیلہ حاصل ہونی چاہئے۔ کسی دوسرے طریقے سے بدن پر قابو پانا ممکن ہے۔ اِس بنیادی نقطہ پر، کمزور قدامت پسندی بالکل ناقابل تسلیم ہے۔ سچائی پر صرف انتہائی بھروسے کے وسیلہ ہی سائنسی شفائیہ قوت کو محسوس کیا جاسکتا ہے۔

6۔ 10-1:230

اگر بیماری حقیقی ہے تو یہ لافانیت سے تعلق رکھتی ہے؛ اگر سچی ہے تو یہ سچائی کا حصہ ہے۔ منشیات کے ساتھ یا بغیر کیا آپ سچائی کی حالت یا خصوصیت کو تباہ کریں گے؟ لیکن اگر گناہ اور بیماری بھرم ہیں، اس فانی خواب یا بھرم سے بیدار ہونا ہمیں صحتمندی، پاکیزگی اور لافانیت مہیا کرتا ہے۔ یہ بیداری مسیح کی ہمیشہ آمد ہے، سچائی کا پیشگی ظہور، جو غلطی کو باہر نکالتا اور بیمار کو شفا دیتا ہے۔ یہ وہ نجات ہے جو خدا، الٰہی اصول، اُس محبت کے وسیلہ ملتی ہے جسے یسوع نے ظاہر کیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ 130:26۔5

اگر خدا یا سچائی کی بالادستی کے لئے سائنس کے مضبوط دعوے پر خیالات چونک جاتے ہیں اور اچھائی کی بالادستی پر شک کرتے ہیں، تو کیا ہمیں، اس کے برعکس، بدی کے زبردست دعوں پر حیران ہونا، اُن پر شک کرنا اور گناہ سے نفرت کرنے کو فطری اور اِسے ترک کرنے کو غیر فطری تصور کرنا، بدی کو ہمیشہ موجود اور اچھائی کو غیر موجود تصور نہیں کرنا چاہیے؟ سچائی کو غلطی کی مانند تعجب انگیز اور غیر فطری دکھائی نہیں دینا چاہیے، اور غلطی کو سچائی کی مانند حقیقی نہیں لگنا چاہیے۔ بیماری کو صحتیابی جیسا دکھائی نہیں دینا چاہیے۔ سائنس میں کوئی غلطی نہیں ہے، اور خدا یعنی سب چیزوں کے الٰہی اصول، کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کے لئے ہماری زندگیوں پر حقیقت کی حکمرانی ہونی چاہیے۔

8۔ 120:17۔24

شفائیہ عقل کی سائنس کسی کمزور کے لئے یہ ہونا ناممکن بیان کرتی ہے جبکہ عقل کے لئے اِس کی حقیقتاً تصدیق کرنا یا انسان کی اصلی حالت کو ظاہر کرنا ممکن پیش کرتی ہے۔ اس لئے سائنس کا الٰہی اصول جسمانی حواس کی گواہی کو تبدیل کرتے ہوئے انسان کو بطور سچائی میں ہم آہنگی کے ساتھ موجود ہوتا ظاہر کرتا ہے، جو صحت کی واحد بنیاد ہے؛ اور یوں سائنس تمام بیماری سے انکار کرتی، بیمار کو شفا دیتی، جھوٹی گواہی کو برباد کرتی اور مادی منطق کی تردید کرتی ہے۔

9۔ 288:31۔7

ابدی سچائی اِسے تباہ کرتی ہے جو بشر کو غلطی سے سیکھا ہوا دکھائی دیتا ہے، اور بطور خدا کے فرزند انسان کی حقیقت روشنی میں آتی ہے۔ ظاہر کی گئی سچائی ابدی زندگی ہے۔ بشر جب تک یہ نہیں سیکھتا کہ خدا ہی واحد زندگی ہے، وہ غلطی کے عارضی ملبے، گناہ، بیماری اور موت کے عقیدے سے کبھی نہیں باہر آسکتا۔ بدن میں زندگی اور احساس اِس فہم کے تحت فتح کئے جانے چاہئیں جو انسان کو خدا کی شبیہ بناتا ہے۔ پھر روح بدن پر فتح مند ہوگی۔

10۔ 32-30:367

کیونکہ سچائی لا متناہی، غلطی کو عدم سمجھا جانا چاہئے۔ کیونکہ سچائی اچھائی میں قادر مطلق ہے، غلطی سچائی کے مخالف، کوئی طاقت نہیں رکھتی۔

11۔ 9-2:368

سائنس سے متحرک اعتماد اس حقیقت میں پنہاں ہے کہ سچائی حقیقی ہے اور غلطی غیر حقیقی ہے۔ غلطی سچائی کے سامنے بزدل ہے۔ الٰہی سائنس اِس پر اصرار کرتی ہے کہ وقت یہ سب کچھ ثابت کرے گا۔ سچائی اور غلطی دونوں بشر کی سوچ سے کہیں زیادہ قریب تر ہوئے ہیں، اور سچائی پھر بھی واضح تر ہوتی جائے گی کیونکہ غلطی خود کو تباہ کرنے والی ہے۔

12۔ 21-17:174

کوہ سیناہ کی گرج اور پہاڑی وعظ، اپنی راہ میں ساری غلطی کو ملامت کرتے ہوئے اور زمین پر آسمان کی بادشاہی کی منادی کرتے ہوئے، زمانوں کو دبار ہے ہیں یاد بالیں گے۔ یہ ظاہر ہو چکا ہے۔ بس اِس پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔